رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

فی پرچہ ۱/

جلد ۱ | ۲۷ نبوت ۱۳۲۶ ہش | ۱۳ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے سات بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

سپریم کمانڈ ٹوٹنے کے بعد بھی مشترکہ ڈیفنس کونسل قائم رہیگی

میرپور کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں کو شکست فاش

انڈین یونین کو چھبیس کروڑ چوبیس لاکھ روپے کا خسارہ

جیننگ فیکٹریاں کھولنے والوں کو پیشگی سرمایہ دیا جائیگا

پاکستان فنانشل کارپوریشن کا قیام

لاہور۔ ۲۶ نومبر۔ ڈائریکٹر آف پبلک ریلیشنز مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ کپاس کی گرتی ہوئی قیمتوں کو سنبھالنے کے لئے پاکستان کی مرکزی حکومت حکومت مغربی پنجاب حبیب بنک لمیٹڈ اور آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ نے ملکر پاکستان فنانشل کارپوریشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ مغربی پنجاب میں جیننگ فیکٹریاں کھولنے والوں کی پیشگی سرمائے سے مدد کرے گا۔ یہ امداد حبیب بنک اور آسٹریلیشیا بنک کی وساطت سے مل سکے گی۔ چنانچہ پنجاب کے مختلف شہروں میں ان بنکوں کی شاخیں کھلی ہوئی ہیں۔ جہاں سے جیننگ فیکٹریوں کے مالکان پیشگی سرمایہ حاصل کرنے کے بارے میں ضروری اطلاعات حاصل کر سکتے ہیں۔ (اورینٹ)

مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اہم فیصلہ

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اجلاس آج نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ جس میں حکومت پاکستان کی طرف سے مسٹر لیاقت علیخاں اور حکومت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی شریک ہوئے۔ دیگر اہم امور کے علاوہ ایک اہم فیصلہ یہ ہوا ہے کہ ۳۰ نومبر کے بعد سے سپریم کمانڈر کا خاتمہ ہو جانے کے مشترکہ ڈیفنس کونسل بدستور قائم رہے گی۔

(ا۔ پ)

مغربی پنجاب کے سکھ ننکانہ صاحب جاسکتے ہیں

پنجاب کی حکومت کا اعلان

لاہور ۲۶ نومبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ جو سکھ اس وقت مغربی پنجاب میں مقیم ہیں۔ وہ اگر ننکانہ صاحب میں یاترا کے لئے جانا چاہیں۔ تو حکومت ان سے تعرض نہیں کرے گی۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اگر سکھ مشرقی پنجاب سے اس غرض سے آنا چاہیں تو چونکہ حکومت ان کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے سکتی۔ اس لئے وہاں کے سکھوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ننکانہ صاحب جانے کا قصد نہ کریں۔ حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ دونوں صوبوں کے امن کی خاطر مشرقی پنجاب کی حکومت بھی اس سلسلے میں اس سے تعاون کرے گی۔ اور سکھوں کو اس امر پر آمادہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ کہ وہ ننکانہ صاحب آنے کا قصد نہ کریں۔

(ا۔ پ)

میرپور پر آزاد فوج کا قبضہ

پراکھل ۲۶ نومبر کشمیر کی آزاد فوج کے دارالحکومت سے اعلان جاری کیا گیا ہے۔ کہ آزاد فوج نے میرپور پر قبضہ کر لیا ہے۔ میرپور پر قبضہ ہونے کی وجہ سے کوٹلی کا علاقہ اور میرپور کا پورا ضلع ہندوستان فوج کے تسلط سے آزاد ہو گیا ہے۔ اس جگہ دشمن کو سخت جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ ہندوستانی دستوں نے شہر چھوڑتے وقت سارے شہر کو آگ لگا دی۔ چنانچہ جب آزاد فوج داخل ہوئی۔ تو وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں تھا۔ شہر چھوڑنے کے بعد ہندوستانی دستے جس گاؤں سے بھی گذرے اسے نذر آتش کر دیا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد بے خانماں ہو گئی

پاکستان سے گہری دلچسپی

کراچی ۲۶ نومبر بیگم تصدق حسین نے جو یو این او میں پاکستان کی طرف سے نمائندگی کر رہی تھیں ایک بیان میں کہا تمام ممالک پاکستان سے گہری دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

پاکستان اور بلجیم میں سفیروں کا تبادلہ

کراچی ۲۶ نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اور حکومت بلجیم نے باہمی سفیروں کا تبادلہ کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری طور پر عنقریب اعلان کر دیا جائیگا

ا۔ پ

سعودی عرب نے انڈونیشین جمہوریت کی آزاد حکومت کو تسلیم کر لیا

کراچی ۲۶ نومبر۔ سعودی عرب جو کہ پانچواں اسلامی ملک ہے نے انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کو آزاد حکومت تسلیم کر لیا ہے

اس سے پہلے مصر۔ لبنان۔ شام اور افغانستان جمہوری حکومت کی خود مختاری کو تسلیم کر چکے ہیں۔ (اورینٹ)

پاکستان نیشنل لیگ کا قیام جداگانہ قومیت کے خلاف ہے۔ میاں نوراللہ ایم ایل اے کا بیان

لاہور ۲۶ نومبر میاں نوراللہ ایم ایل اے نے ایک بیان میں اس تجویز کی مذمت کی ہے۔ کہ مسلم لیگ کی بجائے اب پاکستان میں نیشنل لیگ کا قیام عمل میں لانا چاہیے۔ تاکہ غیر مسلموں کو بھی اس میں شامل ہونے کا موقع مل سکے۔ آپ نے کہا مسلمانوں کو یہ یقین دلایا جاتا رہا ہے۔ کہ دیگر ہمسایہ اقوام سے جداگانہ قومیت رکھتے ہیں لیکن نیشنل لیگ کے قیام کا تو یہ مطلب ہے کہ دو قوموں کی تھیوری غلط تھی میاں نوراللہ نے اس تجویز کے محرکین کو پاکستان کے ففتھ کالمی قرار دیا۔ اور امید ظاہر کی کہ لیگ کے ذمہ دار رہنما اسے ہرگز منظور نہیں کریں گے۔

ملک فیروز خاں نون کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۶ نومبر قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح کے ذاتی نمائندہ ملک فیروز خاں نون مشرقی وسطےٰ کے ممالک کا دورہ کرنے کے بعد گذشتہ رات مکہ معظمہ سے کراچی پہنچ گئے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ بذریعہ طیارہ ۲۷ نومبر کو ایک بجے دوپہر لاہور پہنچ جائینگے۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہم اپنے گھروں میں کب واپس جائینگے
گاندھی جی سے سوال

نئی دہلی ۲۶ نومبر آج ایک شخص نے پرارتھنا کیوقت گاندھی جی سے سوال کیا کہ پاکستان سے جو ہندو اور سکھ آئے ہوئے ہیں انہیں کب واپس انکے گھروں میں بھیجنے کا انتظام کیا جائے گا۔

گاندھی جی نے جواب میں کہا پاکستان سے آنیوالے ہندو اور سکھ ہر وقت واپس جا سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگ بھی یہاں کے مسلمانوں کو واپس اپنے گھروں میں آباد کرنیکا انتظام کریں۔ اگر ہندوستان کے باشندے ایسا کریں تو میں مغربی پنجاب میں جا کر وہاں کے عوام اور حکومت پر دباؤ ڈال سکتا ہوں۔ کہ وہ بھی وہاں کے غیر مسلموں کو واپس لانیکا انتظام کریں۔ (ا۔پ)

کراچی میں محرم پرامن طریق سے منایا گیا

کراچی ۲۶ نومبر۔ کراچی میں محرم بخیر و خوبی گذر گیا۔ حفظ ما تقدم کے طور پر حکومت کی طرف سے پولیس اور ملٹری کا کافی انتظام کر دیا گیا تھا۔ ۱۲ جلوس اور ذوالجناح شہر میں سے گذارے گئے۔

اس موقعہ پر پچاس ہزار سے زائد اشخاص کو کھانا کھلایا گیا۔ (ا۔پ)

یوپی میں پاکستان ریڈیو سننے
پر پابندی

لکھنؤ ۲۵ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ یوپی میں پبلک جگہوں پر پاکستان ریڈیو سننے پر پابندی لگا دی جائیگی سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ پاکستان ریڈیو پر جوشیلی تقریروں نے صوبجات متحدہ میں فرقہ وارانہ فضا کو خراب کر دیا ہے۔ اضلاع کانپور اور دہلی کے حکام نے اس تجویز پر عمل شروع بھی کر دیا ہے (ا۔پ)

مشرقی بنگال میں گھوڑ دوڑ کا خاتمہ
لیگ حکومت کا مستحسن اقدام

ڈھاکہ ۲۶ نومبر۔ خواجہ ناظم الدین گورنر مشرقی بنگال نے آج سنٹرل کلب کمیٹی کی میٹنگ میں ایک ایڈریس کے جواب میں کہا کہ ہماری گورنمنٹ نے آئندہ گھوڑ دوڑ (Race course) کو قطعی طور پر بند کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔

یاد رہے کہ ڈھاکہ کو مشرقی ہندوستان میں گھوڑ دوڑ کا مرکز ہونے کی حیثیت حاصل تھی (ا۔پ)

نیپال کیلئے ہندوستانی سفیر

امرتسر ۲۶ نومبر سردار سرجیت سنگھ مجیٹھیہ کو ہندوستان کیطرف سے نیپال کیلئے سفیر مقرر کیا گیا ہے آپ ۱۲ دسمبر کو کھٹمنڈو پہنچ جائیں گے

ہندوستان ۹۲ کروڑ ۴۷ لاکھ روپیہ ملکی حفاظت پر خرچ کرے گا
اسمبلی میں انڈین یونین کے وزیر خزانہ کی تصریحات

نئی دہلی ۲۶ نومبر ہندوستان کے وزیر خزانہ مسٹر آر کے شنمکھم چیٹی نے ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں بتایا کہ درمیانی عرصہ کے بجٹ میں ۲۶ کروڑ ۲۴ لاکھ روپے کے خسارہ کا اندازہ ہے۔ ہندوستان کے دفاع پر سب سے زیادہ رقم خرچ کی جا رہی ہے یعنی ۹۲ کروڑ ۷۴ لاکھ روپے۔ بیرونی ممالک سے اشیائے خورد و نوش منگوانے کیلئے ۴۴ کروڑ ۲۲ لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی جا رہی ہے

وزیر خزانہ نے کہا ملک کی تقسیم کے بعد دہلی نو آبادیات میں سب اندازہ مالی نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر تبادلہ آبادی عمل میں آیا۔ جس کی وجہ سے اقتصادی حالت بہت خراب ہو گئی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا دونوں حکومتوں کی اقتصادی ترقی ایکدوسرے سے وابستہ ہے۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ موجودہ جوش و خروش کے ٹھنڈا ہونے پر دونوں حکومتیں ملکر کوئی مشترکہ اقتصادی پروگرام وضع کریں۔ (ا۔پ)

تین ہزار مہاجرین بھوک کی وجہ سے موت کے منتظر ہیں

کراچی ۲۶ نومبر مسلم لیگ کے لوکل کارکن مسٹر حمید اللہ خاں اورینٹ پریس کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ لاڑکانہ میں تین ہزار مہاجرین بھوک سے مر رہے ہیں۔ ان مہاجرین کو لباس کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ اور نہ ان کے گزارہ کا کوئی بندوبست کیا گیا ہے مصیبت پر مصیبت یہ کہ کیمپ میں نہ صفائی ہے۔ نہ میڈیکل ریلیف۔ لوکل افسروں کو ان بدقسمت مہاجرین کے ساتھ کسی قسم کی کوئی ہمدردی نہیں۔ صرف فوری توجہ اور اسلامی جذبہ ہی آنیوالے خطرناک نتائج کو روک سکتے ہیں (اورینٹ پریس)

گجرات جموں سرحد پر ہندوستانی طیارے کا حملہ
پولیس چوکی پر مشین گن سے گولیوں کی بارش

لاہور ۲۶ نومبر۔ حکومت مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر آف پبلک ریلیشنز کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک ہندوستانی طیارہ ریاست جموں میں دیہات پر بمباری کرتا دیکھا گیا۔ طیارہ نے پاکستانی سرحد کو عبور کر کے سیلو اور ہنج نامی گاؤں پر پرواز کی اور اس نے ہنج کے قریب پولیس کی چوکی پر مشین گن سے فائر بھی کئے۔ ایک سپاہی اس فائرنگ سے شدید مجروح ہوا۔ اور جلالپور جٹاں کے ہسپتال میں پہنچکر جاں بحق ہو گیا۔

مظفر گڑھ میں ایک ہندو فوجی نے جو پناہ گزینوں کے کیمپ کا پہرہ دے رہی تھی دو مسلمان راہگیروں کو گولی سے ہلاک کر ڈالا

سیالکوٹ کی اطلاع مظہر ہے کہ جموں سے غیر مسلموں کے ایک جتھے نے ریاستی افواج کی مدد سے پاکستانی علاقے میں داخل ہو کر سکھول گاؤں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن جب پاکستان کی حفاظتی فوج ان کے مقابلہ کیلئے نکلی تو دم دبا کر بھاگ نکلے

آج جتنی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان کی بنا پر کہا جاتا ہے کہ بجز ان واقعات کے مغربی پنجاب میں بالعموم امن رہا۔ بعض اغوا شدہ عورتیں بھی دو نو جوانوں نے برآمد کر کے ایک دوسرے کو واپس کیں۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر ضیاء الدین پر فالج کا حملہ

کراچی ۲۶ نومبر ایک اخبار ڈان کے لندن دفتر کی اطلاع کے مطابق ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سابق وائس چانسلر علیگڑھ مسلم یونیورسٹی پر فالج کا حملہ ہو گیا۔ چنانچہ آپکو عدن کے ہاؤسنگ نرسنگ ہوم میں ۲۴ نومبر کو داخل کر دیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب حال ہی میں نیویارک میں وہاں کے نظام ہائے تعلیم کا مطالعہ کرنیکے بعد پاکستان آ رہے تھے کہ مرض نے حملہ کر دیا۔ آپ نے سہ ماہہ قیام انگلستان میں اپنے مختلف علمی مراکز کا دورہ کیا۔ اور مغربی حکومت پاکستان کیلئے سکیمیں تیار کی ہیں (ا۔پ)

یوپی حکومت نے پاکستان آنیوالے مسلمان
فوجی افسروں سے ہتھیار چھین لئے

لکھنؤ ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ ماہ حال کو دو سو پچاس فوجی افسر بذریعہ سپیشل ٹرین لکھنؤ سے پاکستان کو روانہ ہو چکے ہیں۔ ملٹری نے ریلوے پولیس کی مدد سے ان افسروں کے قبضہ سے ایک درجن بندوقیں اور کچھ کارتوس لے لئے۔

اس قسم کی تجویز حکومت یوپی کے زیر غور ہے جس کا یوپی سے پاکستان کو جانے والے فوجی افسروں کو کسی قسم کا اسلحہ ساتھ لے جانے سے روک دیا جائیگا اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ حکومت کے پاس پہلے ہی اسلحہ بہت کم ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومتوں

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اپنا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی ایک غیر معمولی اطلاع مظہر ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے گورنر جنرل آف انڈین ڈومینین کے عہدہ کا چارج سنبھال لیا ہے۔ (ا۔ب)

ہندوستان سے ایک ہزار پاکستانی
فوجیں کراچی پہنچ گئیں

کراچی ۲۶ نومبر۔ ایس ایس ڈاونٹا جہاز کے ذریعہ ایک ہزار پاکستانی فوج ہندوستان سے یہاں کل پہنچ گئی۔ شہر کے باہر مالیر ٹرانزٹ کیمپ میں ان فوجوں کو ٹھہرایا گیا ہے۔ جنرل ڈگلس گریسی ناردرن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ تھے۔ کرنل ایلٹ جان برنی نے جو گورنر جنرل پاکستان کے ملٹری سیکرٹری ہیں ان کا استقبال کیا۔ (ا۔پ)

راجگوپال اچاریہ کلکتہ روانہ ہو گئے

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ گورنر مغربی بنگال آج گورنر جنرل کے عہدے سے سبکدوش ہو کر بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے چلنے سے پہلے آپ نے گاندھی جی سے ایک گھنٹے تک ملاقات کی۔ (ا۔پ)

اٹلی میں فساد

روم ۲۵ نومبر روم کے ”مونتو سیریا“ نامی اخبار کی اطلاع ہے کہ جنوبی اٹلی کے ایک شہر ڈی پگ ہینو میں دوبارہ فساد نمودار ہو گیا۔ جبکہ ایک گروہ نے لوکل افسروں کی ایک بلڈنگ پر حملہ کر دیا۔ پولیس کو گولی چلانی پڑی جس کے نتیجہ میں حملہ آوروں میں سے ایک آدمی مر گیا۔ اور دوسرا خطرناک طور پر زخمی ہوا۔ (رائٹر)

روزنامہ الفضل لاہور ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء

انڈین یونین کی روش غیر جانبدار نگاہوں میں

مسٹر پٹیل نے ریاست حیدر آباد کو جو دھمکی دی ہے۔ کہ اس کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے گا جو جونا گڑھ کے ساتھ ہوا اس سے صاف کھل جاتا ہے کہ انڈین یونین کا رویہ جارحانہ اور غاصبانہ ہے اور کہ انڈین یونین نے آغاز ہی سے جھگڑوں کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اور ہر طرف وہ دشمنی اور نفرت کے تیر پھینک رہی ہے۔ یہی سب سے بڑی وجہ ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں آزاد ہوتے ہی ناقابل برداشت مصائب میں گھر گئے ہیں۔

آزادی سے پہلے کانگرس اپنی جدوجہد اور انگریز حکومت کے خلاف جو وجوہات پیش کیا کرتی تھی۔ کہ اس کی پالیسی ہندوستان کو ہمیشہ کے لئے غلام بنا رکھنا اور ہندوستان سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے۔ افسوس ہے کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ کانگرسی حکومت بھی بعینہٖ وہی کر رہی ہے۔ جس کا الزام وہ انگریزوں پر دھرتی چلی آئی ہے۔ اور اس نے ان تمام باتوں کو جن کو وہ ملک کی بہبودی کے لئے کبھی ضروری سمجھا اور جن کی بنیاد پر اپنی سیاسی تگ و دو کی عمارت اٹھانا ظاہر کرتی تھی آج بالکل نظر انداز کر دیا ہے اور اپنی تمام طاقتوں کو زیادہ سے زیادہ علاقے حاصل کرنے اور ہمسائیوں پر اپنا رعب واقتدار قائم کرنے پر مرتکز کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ جائز و ناجائز کا امتیاز بالکل جاتا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امن اور فلاح کی برکات آزادی کے ساتھ تمام ہندوستان کے باشندوں کو حاصل ہونی چاہیئے تھیں۔ وہ کانگرسی حکومت کی جارحانہ پالیسی کی وجہ سے بہت دور جا پڑی ہیں۔ اور ان کی بجائے فسادات قتل و غارت لوٹ اور بے آئینی نے لے لی ہے۔ اور معلوم نہیں کہ یہ حالت بے امنی کب تک چلی جائے۔

ہندوستان ایک غلام ملک تھا اور کئی صدیوں سے غلام چلا آیا تھا۔ اس لئے یہاں کے حساس لوگوں کو غلامانہ زندگی کی برائیوں کا احساس زیادہ ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن کانگرسی حکومت نے جو ردعمل دکھایا ہے۔ وہ علم النفسیات کی رو سے نہائت ہی غیر معمولی کہا جا سکتا ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ جن لوگوں نے غلامی کی مصیبتیں دیکھی تھیں وہ کمزور ہمسائیوں کے متعلق اپنے دل میں زیادہ محبت رواداری ہمدردی اور تعاون کے جذبات لے کر اس میدان میں داخل ہوتے۔ لیکن افسوس ہے ہم نے آزاد ہو کر اپنے آپ کو ایک ایسا ظالم ثابت کیا ہے۔ کہ گویا ہر قسم ظلم و ستم کی طاقتیں صرف بیرونی روکوں کی وجہ سے دبی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ جن کے ہٹتے ہی آتش گیر مادے کی طرح عناد و فساد کی قوتیں پھوٹ پڑی ہیں۔

ریاستوں کے تعلقات کے بارے میں تو انڈین یونین بالکل عریاں ہو گئی ہے۔ اور اس کے قول و فعل میں جو تضاد پایا جاتا ہے وہ اس قدر آشکارا ہے کہ محتاط سے محتاط نقاد بھی اس کی دو رخی پالیسی کے خلاف کھلم کھلا احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں چنانچہ حال ہی میں سٹیٹسمین جیسے متین اور محتاط اخبار کو بھی حیدر آباد کے متعلق اس کے رویہ کے خلاف اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں اظہار ناپسندیدگی کرنا پڑا ہے۔ اخبار مذکور نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ خواہ حیدر آباد کا ناطقہ بند کرنے پر انڈین یونین مادی اسباب کے لحاظ سے کتنی بھی قادر کیوں نہ ہو۔ مگر بغیر کشت و خون کے وہ اپنے جارحانہ ارادوں کو پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتی۔ اور کہ انڈین یونین کے افعال دنیا کی نظر میں مستحسن نہیں قرار دیئے جائیں گے۔ بلکہ الٹا اس کی بدنامی کا باعث ہوں گے۔ خاصکر کشمیر اور جونا گڑھ کے متعلق اس کے اقدامات بالکل متضاد ہیں۔ اور سوائے منطقی ہیر پھیر اور تعقیب کے دنیا کو ان کی باہمی مطابقت کا فریب نہیں دیا جا سکتا۔ دنیا ایسا کھلا فریب کھانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ کیونکہ تضاد بالکل عریاں ہے۔ اور اس کو کسی سوفسطائی دبیز سے دبیز پردے سے بھی ڈھانپنا ممکن نہیں۔ اس کی اس پالیسی سے دنیا یہی نتیجہ نکالے گی۔ کہ وہ علاقوں اور ناجائز اقتدار کی از بس حریص ہے۔

اس کے علاوہ مسٹر گاڈفرے براؤن نے بھی حیدر آباد کے مستقبل کے متعلق بحث کرتے ہوئے اپنے ایک آرٹیکل میں جو سٹیٹسمین کی ۲۲ نومبر کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ انڈین یونین کے پریس اور لیڈروں کی جارحانہ روش پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور آرٹیکل کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے:

"ہندوستانی یونین کے تمام پریس اور اس کے بعض لیڈروں نے حیدر آباد کے معاملہ میں مدرسہ کے استاد کا سا رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ نہ کبھی یہ رویہ پہلے جائز تھا اور نہ اب ہے جبکہ ڈومینین کے اندرونی حالات ابھی تک ابتری کی حالت میں ہیں۔ جبکہ ڈومینین تشدد کو دبانے میں اپنی ناقابلیت کا اظہار کر چکی ہے۔ اور جبکہ اس کی فوجیں اپنی حدود سے نکل کر ایک ایسی مہم میں مصروف ہیں جو آخر کار نہائت غیر دانشمندانہ اور ناکام ثابت ہو سکتی ہے۔

خاصکر آج کل جبکہ ڈومینین اور ریاست حیدر آباد کے درمیان دونوں کے آئندہ باہمی تعلقات کی نسبت گفت و شنید جاری ہے۔ سردار پٹیل نے ۱۱ر اکتوبر کو اس بات کی اہمیت کو تسلیم کیا تھا۔ لیکن ۱۳ر نومبر کو جبکہ یہ نازک گفت و شنید ابھی جاری ہی تھی۔ تو انہوں نے جونا گڑھ کی ... کو اس اشتعال انگیز تقریر کرنے کے لئے منتخب کیا۔ جس کے بعد پریس نے حیدر آباد کو دھمکی دی گئی کے خطرناک عنوان کے ماتحت شائع کیا......

ہم سے بعض کو جنہیں بحیثیت اخبار نویس کسی اور حیثیت سے سالہا سال تک براہ راست ان حالات کے اندازہ کرنے کا موقعہ حاصل ہوا جن حالات میں دوسری عالمگیر جنگ کی اساس رکھی گئی تھی۔ یہ تقریر جو اس وقت حیدر آباد کے بارے میں کی گئی ہے ہٹلر کی دھمکیوں کی آواز باز گشت محسوس ہوتی ہے"

ان غیر جانبدار آراء سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہر منصف مزاج انسان کے نزدیک انڈین یونین نے آزادی کے بعد ان معاملات میں وہ صحیح لائحہ عمل اختیار نہیں کیا۔ جو دونوں ڈومینینز اور ریاستوں کے لئے باعث فلاح و بہبودی کہا جا سکتا اس لئے موجودہ غیر مناسب حالات کی جو ملک کے طول و عرض میں رونما ہوئے ہیں بہت بڑی حد تک ذمہ دار ملک کی سب سے زیادہ خیر خواہ کہلانے والی انڈین نیشنل کانگرس ہی گردانی جائیگی اس لئے ضروری ہے کہ کانگرس اگر ملک کی حقیقی خیر خواہ ہے۔ تو وہ حکومت کی اصلاح کی طرف جلد از جلد متوجہ ہو۔ تاکہ پانی سر سے اتنا نہ گزر جائے۔ کہ پھر کچھ ہو ہی نہ سکے۔ چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ پنڈت نہرو اور مسٹر گاندھی کی کوشش جو وہ پچھلے کچھ دنوں سے اصلاح حال کے لئے کر رہے ہیں بے اثر ثابت ہو رہی ہیں۔ اور تعصب اور منافرت کا طاغوت اپنی تباہ کاریوں میں اس طرح مصروف ہے بے شک اس کی ذمہ داری زیادہ تر ان عوامی عناصر پر آتی ہے۔ جو اس وقت ہندوستان میں دشمنی اور عناد کی پرورش کرنا بڑی قومی خدمت سمجھتے ہیں۔ لیکن ان عناصر کو سردار پٹیل اور ان کے ہمنوا اس کی موجودگی میں حکومت سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ خاصکر جبکہ خود حکومت نے ایسے جارحانہ طریقے اختیار کر رکھے ہوں۔ جن کی طرف اخبار سٹیٹسمین دہلی اور مسٹر ڈبراس نے توجہ دلا کر حکومت ہند کو ملزم ٹھہرایا ہے۔ انڈین اسمبلی میں پنڈت نہرو کا کشمیر اور پاکستان کے معاملہ پر حالیہ بیان واضح کر رہا ہے۔ کہ انڈین حکومت اپنی پالیسی میں ذرا تبدیلی نہیں کرنا چاہتی اور اپنی غلطیوں پر مصر ہے۔ ایسی حالت میں سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہندوستان ایک نہائت بدقسمت ملک ہے۔

غلط خبروں کی تشہیر

کس طرح بعض ہندوستانی مشہور اور باوقار اخبار بھی اشتعال انگیز غلط خبروں کی تشہیر میں بے احتیاطی سے کام لیتے ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال مندرجہ ذیل ہے۔

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے بھجوائیں

تمام احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ موجودہ شورش سے اس طرح نہ گھبرائیں، کہ لڑکے تعلیم سے محروم ہو جائیں۔ چاہیئے کہ سب جو تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اپنے بچوں کو ایف۔ اے اور بی۔ اے میں داخل کرائیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

جو ہندوستان ٹائمز دہلی کی اشاعت ۲۲ نومبر صفحہ ۲ پر شائع ہوئی ہے۔ خبر حسب ذیل ہے:۔

پٹیالہ ۲۲ نومبر ۲۲۔ پٹیالہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر کو خبر ملی ہے۔ کہ ملتان جلال پور شاہ جہانپور اور غازی پور کے ہندو اور سکھ پناہ گزینوں کی ٹرین پر مسلمان فوج نے دوبارہ حملہ کیا۔ اور جلال پور میں ۲۰۰ ہندو سکھ اور غازی پور میں ایک سو قتل کر دیئے گئے۔ پچاس ہندو اور سکھ لڑکیوں کے اغوا کی بھی رپورٹ پہونچی ہے۔"

اب جہاں تک ہمارا علم ہے۔ مغربی پنجاب میں کوئی ایسے ریلوے سٹیشن نہیں۔ جن کا نام جلال پور یا غازی پور ہو۔ معلوم نہیں کہ اخبار کے پٹیالوی نامہ نگار صاحب نے یہ خبر گھڑی ہے۔ یا خود اخبار کی اپنی ایجاد ہے۔ بہرحال خبر کا جھوٹا ہونا بالبداہت ظاہر ہے۔

اگر ہمارے اخبار نویس اس قسم کی اشتعال انگیز خبروں کی اشاعت میں اس بے احتیاطی سے کام لیں گے۔ جس کی مثال ہم نے پیش کی ہے۔ تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جو مصالحت اور پناہ گزینوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کرنے کی کوششیں گاندھی یا دیگر ہندوستانی لیڈر کر رہے ہیں بالکل رائیگاں جائینگی۔ اور جن خدشات کا دل سے نکالنا ان کے پیش نظر ہے۔ ان میں زیادتی ہوگی کمی نہیں ہوگی

اگر ایسی خطرناک افواہیں اڑانے والوں اور ان کو بغیر چھان بین کے اخبارات میں شائع کرنے والوں کی اس سے یہ غرض ہے۔ کہ کسی طرح پاکستان اور ہندوستان میں باہمی تعاون کی روح نہ پیدا ہونے دی جائے۔ تو یہ اور بات ہے ورنہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایسی باتوں کا نتیجہ کسی کے لئے بھی اچھا نہیں نکل سکتا۔ اور ایک دوسرے سے انتقام لینے کی شیطانی زنجیر کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔

واقفین زندگی توجہ فرمائیں

آپ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ طریق کہ تھوڑے دنوں کی رخصت لے کر جانے کے بعد گھر سے مزید رخصت کی درخواست بھجوا دینا درست نہیں۔ ایسی صورت میں جب تک کہ ضرورت ایسی نہ ہو کہ انسان کسی صورت میں بھی آسکنے کے قابل نہ ہو۔ دیگر حالات میں غیر حاضری شمار کی جائے گی۔ اور بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے قصور وار گردانے جائینگے۔ لہذا احباب کو اس طریق سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ اور نفس کی ان کمزوریوں سے بچنا چاہیئے۔

وکیل الدیوان تحریک جدید [illegible] بلڈنگ لاہور

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

اپنے دلوں سے دنیا کی محبت سرد کردو

کیونکہ

روحانی جماعتوں کا اصل مقصود دنیوی غلبہ نہیں بلکہ خدا کی رضا کا حصول ہوتا ہے

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا ۔ مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار
(المسیح الموعود)

مرتبہ: خورشید احمد

لاہور ۲۳ ماہ نبوت۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس احباب میں رونق افروز ہوکر "انبیاء کی بعثت کی غرض روحانی اصلاح ہوتی ہے نہ کہ دنیوی غلبہ" کے موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے:۔

انبیاء کے غلبہ کی دو قسمیں

فرمایا:۔ انبیاء کی بعثت روحانی اغراض کے ماتحت ہوتی ہے۔ دوسری ساری چیزیں اس کے تابع ہوتی ہیں۔ گو کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا۔ جس کی جماعت کو جلد یا بدیر دنیا میں غلبہ حاصل نہ ہوا ہو لیکن غلبہ کبھی بھی انبیاء کی جماعتوں کا مقصود نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں حضور نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ بعض انبیاء کا دنیوی غلبہ منفرد ہوتا ہے اور بعض کا مشترک مثلاً حضرت یحیٰی اور حضرت ذکریا کی بعثت چونکہ مستقل اغراض کے ماتحت نہیں تھی بلکہ وہ صرف حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے بطور ارہاص کے تھے۔ یعنی ان کی غرض صرف اس قدر تھی کہ لوگوں کو حضرت مسیح کے آنے کی خبر دیں۔ اس لئے انہیں علیحدہ طور پر غلبہ نہیں ملا۔ بلکہ ان کا غلبہ حضرت مسیح علیہ السلام کے غلبہ میں ہی مدغم تھا لیکن جو انبیاء ایک خاص مقصد لے کر اور ایک مستقل کام کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالےٰ علیحدہ اور منفرد طور پر غلبہ عطا فرمایا کرتا ہے۔ جیسے مثلاً حضرت موسےٰ علیہ السلام۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے منفرد طور پر اور براہ راست غلبہ عطا کیا۔

روحانی جماعتوں کا اصل مقصد

فرمایا گو تمام انبیاء کو علیحدہ طور پر یا مشترک طور پر دنیوی غلبہ اللہ تعالےٰ ضرور دیتا ہے۔ لیکن یہ غلبہ کبھی بھی انبیاء کی جماعتوں کا مقصود نہیں ہوا کرتا۔ انبیاء کی جماعتوں کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ دنیا کی اصلاح ہو۔ نیکی تقوے اور اللہ تعالےٰ کی محبت دلوں میں پیدا ہو۔ جب یہ غرض پوری ہو جاتی ہے۔ تو اس کے نتیجہ کے طور پر اللہ تعالےٰ دنیوی غلبہ بھی دے دیتا ہے۔ اس کی مثال بالکل اس طرح ہے۔ جسطرح اگر ایک دوست تمہیں ملنے آئے۔ تو تم اس کے بیٹھنے کے لئے کمرہ کا بھی انتظام کرتے ہو۔ اور کھانے کے لئے ناشتہ بھی تیار کرتے ہو۔ لیکن کیا تمہارے دوست کے آنے کی یہی غرض ہوتی ہے کہ کمرے میں بیٹھے اور کھانا کھائے؟ تم بھی سمجھتے ہو۔ اور تمہارا دوست بھی سمجھتا ہے۔ کہ اصل غرض اس کے آنے کی کمرے میں بیٹھنا یا ناشتہ کرنا نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ پرانی محبت کو تازہ کیا جائے۔ اور باہمی گفتگو کی جائے۔ لیکن چونکہ انسانی ضروریات بھی ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس لئے تم ضمنی طور پر اس کے لئے بیٹھنے اور کھانا کھانے کا بھی انتظام کر لیتے ہو۔ لیکن یہ انتظام اصل مقصود نہیں ہوتا۔ اسی طرح گو دنیوی غلبہ انبیاء کی جماعتوں کو جلد یا بدیر ملتا تو ضرور ہے۔ لیکن یہ ایک ضمنی چیز ہوتی ہے۔ اسے مقصود قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انکا اصل مقصد تو اللہ تعالےٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہوتا ہے

روحانی جماعتوں کو کب غلبہ ملتا ہے

جب روحانی جماعتیں اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیتی ہیں کہ دنیا نہیں چاہتیں بلکہ اللہ تعالےٰ کی محبت چاہتی ہیں۔ تو پھر اللہ تعالےٰ انہیں دنیا بھی دے دیتا ہے۔ لیکن دنیا انہیں اس لئے نہیں دی جاتی۔ کہ وہ خود اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ اس لئے دی جاتی ہے تا کہ ان کے ہاتھوں میں دنیا کے حقوق محفوظ ہو جائیں۔ جب دنیوی لوگوں کے ہاتھ میں حکومت آتی ہے۔ تو چونکہ ان کے دل دنیا کی محبت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ خوب لوٹ مار کرتے ہیں۔ اور لوگوں کے حقوق کو تلف کر کے ذاتی فائدہ حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالےٰ ان کے ہاتھوں سے حکومت لے کر روحانی جماعتوں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ اور چونکہ ان کے دل دنیا کی محبت سے سرد ہو چکے ہوتے ہیں۔ اور انہیں کوئی حرص اور لالچ نہیں ہوتا۔ اس لئے انکے ہاتھوں میں دنیا کے سارے حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں۔ وہ خود دنیوی حکومتوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ بلکہ انہیں دنیا کے فائدہ کے لئے ہی خرچ کر دیتے ہیں۔ اب ظاہر ہے۔ جب اللہ تعالےٰ روحانی جماعتوں کو غلبہ دیتا ہی اس لئے ہے۔ تا ان کے ہاتھوں میں دنیا کے حقوق محفوظ ہو جائیں۔ تو پھر یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ ایک روحانی جماعت کے دل میں دنیا کا لالچ موجود ہو۔ اور پھر اسے وہ ترقی دیدے۔

دنیوی جماعتوں میں ترقی اور تنزل کے دور آتے رہتے ہیں۔ لیکن یاد رکھو انبیاء کی جماعتوں کو ظاہری غلبہ صرف اسی صورت میں ملتا ہے جب وہ یہ فیصلہ کر لیتی ہیں۔ کہ دنیا نہیں چاہیئے بلکہ دین چاہیئے۔ تب اللہ تعالےٰ کہتا ہے۔ کہ چونکہ اس جماعت کو دنیا کا لالچ نہیں ہے۔ اس لئے ہم اسے ہی دنیا دیں گے۔ تاکہ وہ انصاف کے ساتھ دنیا کے حقوق کی حفاظت کر سکے۔ جس طرح ایک شیر کے آگے گوشت رکھ کر یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ گوشت کی حفاظت کرے گا۔ اسی طرح جب تک روحانی جماعتیں دنیا کی خواہش کو اپنے دل سے مٹا نہیں دیتیں۔ اس وقت تک امید نہیں کی جا سکتی کہ اللہ تعالےٰ دنیا کے حقوق کی حفاظت کا کام اس کے سپرد کر دے گا۔ ہاں اگر وہ بمنزلہ شیر بن جائیں۔ اور دنیا ان کے لئے بمنزلہ گھاس کے ہو جائے۔ تو پھر ان سے یہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ وہ دنیا کی حفاظت کریں گی۔

ہمارا مقصد اپنے خدا کو ملنا ہے

بہت سے لوگ اس بات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت پر ایک عرصہ گذر جانے کے باوجود اب تک کیوں اسلام اور احمدیت کمزور حالت میں ہے۔ اور کیوں ہمیں فتوحات نہیں ہوتیں۔ حالانکہ انہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہمارا مقصود اپنے خدا کو ملنا ہے۔ اور خدا کو ملنے کے لئے نہ روپیہ کی ضرورت ہے نہ تجارت کی نہ صنعت و حرفت کی۔ جسطرح ایک امیر خدا کو پا سکتا ہے۔ اسی طرح ایک فاقہ کرنے والا بھی اس کے ساتھ تعلق پیدا کر سکتا ہے۔ پس جب ہر حالت میں خدا مل سکتا ہے تو پھر ہمیں بھلا ان چیزوں کی خواہش کرنے سے کیا واسطہ؟ ہمارا کام یہ ہے۔ کہ اپنے مقصد کو سامنے رکھیں۔ نمازوں میں خشوع خضوع پیدا کریں بنی نوع انسان سے ہمدردی رکھیں۔ اور مال کی محبت کو دلوں سے محو کر دیں۔ آگے دنیوی غلبہ دینا یا نہ دینا خدا تعالےٰ کی مرضی پر منحصر ہے۔ جب وہ چاہے گا ہمیں غلبہ دیدے گا۔ ہاں ہم یقیناً جانتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنی سنت کے مطابق ہمیں غلبہ ضرور دیگا۔ اور اصل بات تو یہ ہے کہ اگر ہمیں خدا مل جائے۔ تو پھر ہماری زبان میں بھی اور ہمارے عمل میں بھی ایک ایسی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ جو خود بخود لوگوں کو ہماری طرف کھینچ کر لے آئے گی۔

لیکن ہمارے غلبہ ۔ دنیوی ثمرات حاصل کرنے کے لحاظ سے ہمارے لئے خوشی کا باعث نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ مومن کو دنیوی اموال ملتے ہیں دنیا میں ہی انہیں تقسیم کرنے کے لئے ۔ نہ کہ خود حاصل کرنے کے لئے اگر مومن کے دل میں بھی دنیا کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو یہ تو اس کی کمزوری ایمان کی علامت سمجھی جائیگی جس طرح بنک کے ایک کیشیئر کے پاس خواہ لاکھوں روپیہ ہو پھر بھی اُسے خوشی نہیں ہوتی ۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے ۔ کہ وہ روپیہ میرا نہیں ہے ۔ اسی طرح دنیا کی حکومتیں اور دنیوی اموال مومن کے لئے کبھی خوشی کا موجب نہیں ہوتے ۔ یہ چیزیں تو اس کے پاس امانت ہوتی ہیں ۔ جسے وہ دنیا کے لوگوں میں بانٹ دیتا ہے ۔ خود ان سے فائدہ نہیں اُٹھاتا ۔ لیں دنیوی اموال مومن کے لئے کسی کشش کا موجب نہیں ہوتے کیونکہ اس کے دل میں تو خدا بیٹھا ہوتا ہے ۔ اور اس میں کیا شک ہے ۔ کہ جس کے دل میں خدا بیٹھا ہوا ہے تو ایک ایسی نعمت حاصل ہوگئی ۔ جس کے مقابلہ میں دنیوی بادشاہتیں اور دنیوی اموال ذرہ بھر بھی حیثیت نہیں رکھتے ۔ ہاں روحانی جماعتوں کا غلبہ دنیا کے لوگوں کے لئے ضرور خوشی کا موجب ہوتا ہے ۔ کیونکہ دنیوی اموال ایک ایسے امین کے سپرد ہو جاتے ہیں ۔ جو دیانتداری سے اور انصاف کے ساتھ انہیں تقسیم کر دیتا ہے ۔ اور اگر حکومت کے اختیارات بجائے روحانی آدمیوں کے دنیا کی محبت رکھنے والے لوگوں کے پاس چلے جائیں ۔ تو یہ غرباء کے لئے رونے کا مقام ہوتا ہے کیونکہ وہ بددیانتی کے ساتھ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہیں ۔ اور غرباء کا حق مار کر ذاتی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

---

۶ ۔ میاں خان دین صاحب ساکن سٹھنڈ پیشہ درزی ۲۰ اگست سے لاپتہ ہیں ۔ اگر وہ خود یا اُن کے کوئی واقف کار اس اعلان کو دیکھے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے ۔ مریم بانو اہلیہ میاں شاہ دین صاحب معرفت امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی
۷ ۔ میاں کرم دین ساکن ہرسیاں ضلع گورداسپور والے جہاں کہیں ہوں ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر مجھے اپنی خیریت سے مطلع کریں :-
(خاکسار عبد الرحیم عارف مولوی فاضل مبلغ مقامی جودھامل بلڈنگ لاہور ۔

۸ ۔ محمد حسن صاحب سٹیشن ماسٹر فتح گڑھ کا تقرر نواب شاہ سندھ میں ہو گیا ہے ۔ ان کے عزیز ہندوستان میں ہیں ۔ پریشان نہ ہوں
خواجہ معین الدین ۔ سید محمد سعید سلیم ۔ پیر خلیل احمد صاحب معہ اپنے تمام کنبہ کے بخیریت لاہور میں ہیں ۔
(خاکسار خواجہ معین الدین)

۹ ۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاہ جو الحکیم سٹریٹ قادیان میں ہومیو پیتھک کی دوکان کرتے تھے

جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور ہدایات کے ماتحت عنقریب ذیل کے نقشہ کے مطابق جماعتہائے مغربی پنجاب و صوبہ سرحد میں دورہ شروع ہوگا ۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے ۔ کہ وہ ارکان وفد سے ہر قسم کے تعاون سے پیش آئیں گے انفرادی طور پر بھی براہ راست جماعتوں کو اطلاع بھجوائی جا رہی ہے ۔ (ناظر اعلیٰ)

نقشہ وفود معہ حلقہ ہائے دورہ

نمبر شمار   نام ارکان وفد   حلقہ ہائے وفد

۱ قاضی محمد نذیر صاحب امیر وفد
مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
مولوی محمد سعید صاحب و انسپکٹر بیت المال
} ضلعہائے سیالکوٹ گوجرانوالہ شیخوپورہ

۲ ۔ صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر امیر وفد
چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم اے
مولوی غلام احمد صاحب فرخ
ماسٹر فقیر اللہ صاحب انسپکٹر بیت المال
ضلعہائے لائلپور ۔ سرگودہا ۔ جھنگ

۳ ۔ مولوی قمر الدین صاحب امیر وفد
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ
مولوی محمد احمد صاحب نسیم
ضلعہائے کیمل پور ۔ راولپنڈی ۔ جہلم ۔ گجرات

۴ ۔ مولانا غلام رسول صاحب راجیکی امیر وفد
مولوی غلام باری صاحب سیف
صاحبزادہ محمد طیب صاحب
بابو شمس الدین صاحب

پروگرام دورہ وفد حلقہ ۳

نمبر شمار	نام جماعت	تاریخ سفر	تواریخ قیام
(۱)	کیمل پور	۲۵ ۱۱/۴۷	۲۶، ۲۷ نومبر
(۲)	راولپنڈی	۲۸ ۱۱/۴۷	۲۹ تا یکم دسمبر
(۳)	پنڈوری	۲ ۱۲/۴۷	۳، دسمبر
(۴)	چکا بنگیال	۴ ۱۲/۴۷	۸، ۹ "
(۵)	جہلم شہر	۷ ۱۲/۴۷	۱۱ تا ۱۴ "
(۶)	دوالمیال	۱۰ ۱۲/۴۷	۱۷، ۱۸ "
(۷)	لالہ موسیٰ	۱۵ ۱۲-۴۷	۱۹ تا ۲۱ "
(۸)	گجرات	—	۲۲ تا ۲۴ "
(۹)	گولیکی	—	
(۱۰)	فتح پور	۲۵ ۱۲/۴۷	۲۶-۲۷ "
(۱۱)	کھاریاں	۲۸ ۱۲/۴۷	۲۹ تا ۳۱ "

قمر الدین امیر وفد

محمد رمضان احمدی زعیم ۔ ساکن بو ضلع راولپنڈی مجھے اپنے پتہ سے اطلاع دیں
قصود

تحریک جدید کے انسپکٹران کے ساتھ تعاون فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "تحریک جدید کے تبلیغی مرکزی فنڈ" کے آئندہ سال کے لئے جس سکیم کا ارشاد فرمایا ہے ۔ اس سے پیشتر ضروری ہے ۔ کہ دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے وعدے سو فی صدی وصول ہو جائیں ۔ اس غرض کے لئے جہاں احباب کو ان کے وعدوں اور وصولی کی اطلاع دی جا چکی ہے ۔ وہاں جماعتوں کے عہدیداران اور با اثر اور با رسوخ احباب سے بھی درخواست کی جاتی ہے ۔ کہ وہ اپنی جماعت کے ہر ایک وعدہ کرنے والے مجاہد سے وصولی کرنے کی کوشش کریں ۔ اور اس مقصد کے لئے بعض حلقوں میں انسپکٹران تحریک جدید کو بھی بھیجا جا رہا ہے ۔ چنانچہ حلقہ منٹگمری ۔ ملتان اور بہاولپور میں چوہدری فضل حسین صاحب واقف زندگی اور حلقہ سرگودہا جھنگ وغیرہ میں میاں محمد یعقوب صاحب کو بھیجا گیا ہے ۔ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ سکرٹری مال اور دوسرے با اثر احباب سے بھی درخواست ہے ۔ کہ انسپکٹران آپ کے کام میں مدد کے لئے آرہے ہیں ۔ آپ صاحبان ان کی ہر طرح کی ان کے کام میں مدد دیں ۔ دراصل انسپکٹر کے ساتھ تعاون کرنا اپنی مدد کرنا ہے ۔ مقامی عہدیداروں کو اگر روپیہ ارسال کرنے میں دقت ہو ۔ تو روپیہ معہ تفصیل انسپکٹر کے حوالے کر کے ان سے باقاعدہ رسید لے لیں ۔ انسپکٹروں کو چاہیئے ۔ کہ جہاں سے منی آرڈر ہو سکتا ہو وہاں سے منی آرڈر محاسب صاحب کے نام لاہور کے پتہ سے کوپن پر تفصیل کے ساتھ ارسال کر دیں ۔ تا ان کی ذمہ داری ادا ہو جائے لوٹا ۔ گو دفتر وکیل المال سے ہر جماعت کو اس کا حساب بھیجا جا چکا ہے لیکن ممکن ہے کہ نہ ملا ہو ۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے ۔ کہ اگر ان کے پاس تحریک جدید کا حساب نہ ہو تو دفتر سے منگوا لیں فوراً انشاء اللہ تعالیٰ ارسال ہوگا ۔

(وکیل المال تحریک جدید)

امسال میٹرک پاس کرنیوالے واقفین زندگی کی اطلاع کیلئے

واقفین زندگی جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا ۔ ان کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ اگر وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ۔ تو تعلیم الاسلام کالج ہی میں داخل ہوں ۔ اور اگر ان میں سے بعض کسی اور کالج میں داخل ہو چکے ہوں ۔ تو وہ دفتر تحریک جدید سے اس کی باقاعدہ منظوری حاصل کریں ۔ اس اعلان کی خصوصیت سے حسب ذیل واقفین زندگی مخاطب ہیں ۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں ۔ تو جواب سے حسب ذیل پتہ پر اطلاع دیں ۔ اور اگر کوئی اُن کے واقف دوست اُن تک اس اعلان کو پہنچا دیں تو نہایت نوازش ہوگی ۔ اور جن واقفین کے حالات ایسے ہیں ۔ کہ وہ مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکتے وہ بہت جلد انٹرویو کے لئے دفتر تحریک جدید میں تشریف لا کر ممنون فرمادیں :-

(۱) وسیم الدین صاحب ولد خلیفہ علیم الدین صاحب (۲) عبد اللطیف صاحب ولد شیخ عبد الرحیم صاحب پراچہ (۳) سید کلیم اللہ شاہ صاحب ولد سید عزیز اللہ شاہ صاحب (۴) مرزا نعیم احمد صاحب ولد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز (۵) سید رشید عالم صاحب ولد سید محمود عالم صاحب (۶) منظور احمد صاحب ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب حسن پور ضلع ملتان

(وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

خیریت مطلوب ہے

سید احمد حسین شاہ بن ڈاکٹر سید محسن شاہ صاحب مرحوم قادیان جہاں کہیں ہوں ۔ ہیتے اقرباء کو لاہور اور چک ۶ ایل ۱۱ منٹگمری میں اطلاع دیں ۔ کیونکہ سب کو تشویش ہو رہی ہے (اکمل)

۲ ۔ میرا بھائی قدرت اللہ احمدی ساکن اٹاری تحصیل اوپڑ ضلع انبالہ معہ اہل و عیال گم ہے ۔ اضلاع لائلپور شیخوپورہ و منٹگمری کی احمدی جماعتوں کو بالخصوص اگر اُن کے متعلق علم ہو ۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں :-
فاطمہ بیگم معرفت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رتن باغ لاہور

۳ ۔ مجھے اپنے لڑکوں چوہدری رحمت اللہ جو ۱۷۵۵۳ اے ایل ایس آر نمبر کلرک ایل سیکشن گروپ نمبر ۳ اکاؤنٹ ونگ ایم ۔ ای سینٹر اینڈ ریکارڈ لکھنوڈ اکخانہ دلکشا لکھنو اور چوہدری عبد الرحمن اسسٹنٹ سب انسپکٹر ۶ تھانہ فیض بازار دریا کشمیری گیٹ دہلی کی خیر و عافیت مطلوب ہے ۔ ہم سب بخیر و عافیت ہیں ۔ عزیزم حفیظ احمد ولد چوہدری عبد الرحمن صاحب ایک ماہ بعارضہ بخار بیمار رہ کر بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ (خاکسار کرم الٰہی از شاہدرہ محلہ صرافاں چوک اوکاڑہ ، ملتان سٹریٹ مکان نمبر ۳ ضلع شیخوپورہ

۴ ۔ منشی فیروز الدین صاحب ہیڈ کانسٹیبل ملازم دھرم پورہ تین ماہ سے لاپتہ ہیں ۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو یا وہ خود پڑھیں ۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما دیں ۔ (محمد ظفر ولد ماسٹر امیر عالم احمدی موتی بازار راولپنڈی (۵) مجھے قاضی محمد اکبر صاحب محلہ قاضیاں بھرپور ضلع جالندھر کی خیریت مطلوب ہے (خاکسار محمد علی معرفت شیخ محمد عمر) ۴۳

آمد ششماہی جماعتہائے احمدیہ پاکستان بمقابلہ بجٹ ششماہی

ذیل میں دوسری قسط تقریباً سو جماعتوں کی شائع کی جا رہی ہے۔ ہر جماعت کے سامنے اس کی طرف سے حصہ آمد چندہ عام و چندہ دستورات کی وصولی تا آخر اکتوبر بقایا اخاء ۲۶ ھش بمقابلہ بجٹ ششماہی دکھائی گئی ہے۔ اگر جماعتوں کے ذمہ بقایا کی رقوم زیادہ ہیں۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے کہ اس فہرست کو دیکھ کر اگر کوئی غلطی ہو۔ تو فوراً تصحیح کروالیں اور اپنے ذمہ بقایا کی رقوم جلد از جلد ادا کر دیں۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو اس وقت نہایت ضروری اخراجات درپیش ہیں۔ لیکن جماعتوں کی طرف سے آمد بہت کم ہے۔ اس لئے عہدہ داران مال کو خاص طور پر توجہ سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ہر فرد جماعت سے اس کی آمد کے مطابق چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور بھجوانا چاہیئے۔ اگر منی آرڈر نہ ہو سکے۔ تو بذریعہ ڈرافٹ یا چیک رقم بھجوائی جائے۔ ڈرافٹ لائیڈ بنک کراچی کے نام ہونے چاہئیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی معتبر آدمی کے ہاتھ رقوم چندہ مرکز میں بھجوا دیں۔

اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ چندہ کی رقوم بھجواتے وقت اسکی تفصیل بھی ساتھ ہی محاسب صاحب کو بھجوا دی جایا کرے۔ باقی جماعتوں کی فہرست انشاء اللہ قسط وار بعد میں شائع کی جائیگی۔

(نظارت بیت المال)

نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی مئی تا آخر اکتوبر	بقایا آخر اخاء ۲۶ ھش	نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی مئی تا آخر اکتوبر	بقایا آخر اخاء ۲۶ ھش
حلقہ سیالکوٹ				کوٹ آغا	۱۲۱	۱۰۰	۲۱
درگانوانی	۱۳۳	۱۶۳	..	ڈھیپی کوٹلی لوہاراں	۹۱	-	۹۱
اور ابھاگو بھیٹی	۸۹	۲۰۰	-	کوٹ کریم بخش	۱۰۱	-	۱۰۱
بھرٹانوالہ	۷۶	۱۷	۵۹	چھنیاں	۳۳	-	۳۳
موبھی والا	۶۹	۲۰۸	۴۱	گڑیاں کوٹ ٹیڈا	۹۸	-	۹۸
بھڈال	۶۵	۴۰	۲۵	ساہووال	۱۵	-	۱۵
عزیزپور ڈگری	۶۱	۹۴	۳۶۷	راوکے	۱۴۳	-	۱۴۳
بن باجوہ	۲۱۲	۲۵	۱۸۷	کوروال	۲۰	-	۲۰
مالوکے بھگت	۱۴۸	۱۰۶	۴۲	جیووال	۲۱	-	۲۱
منڈیکی بیریاں	۹۴	-	۹۴	**حلقہ لاہور**			
ٹھڑوہ	۱۸۱	۲۶۲	-	چک ۶ علی پور شمس آباد	۲۹۵	۳۵	۲۶۰
جہور	۴۹	-	۴۹	مانڈو	۱۲۳	۲۶۴	-
ظفروال	۶۳	۹۵	..	کوٹ محمد امیر	۴۸	-	۴۸
بھاگو بھٹی	۱۰۰	۴	۹۶	بیتوکی منڈی	۱۵	۱۹	-
بہلولپور	۳۵۶	۴۵۵	..	رائے ونڈ	۷۵	۲۵	۵۰
مالوکے تتلے	۳۹	-	۳۹	جوڑہ	۱۴۱	-	۱۴۱
بوبکرالی	۳۳	۳۰	۳	لدھیکے نیویں	۱۲۴	۹۲	۳۲
عینووالی	۱۲۷	۶۰	۶۷	باٹاپور	۶۶۱	۲۵	۶۳۶
نارووال	۸۹	۱۱۴	-	**حلقہ شیخوپورہ**			
ڈیریانوالہ	۱۰۶	۱۰۵	۱	بیڈی چری	۱۴۳	۲۷	۱۱۶
دھنی دیو	۲۲	۵	۱۷	جھینی نشتر قیوپور	۲۴۲	۲۳۸	۴
ننگل رندھیر	۱۵	-	۱۵	کرم پورہ	۱۳۸	-	۱۳۸
رنگے پور	۱۸	-	۱۸	کوٹ رحمت خاں	۴۵۳	۱۶	۴۳۷
دھرگ میانہ	۲۵۷	۱۰	۲۴۷	سیدوالا	۱۸۹	۴۵	۱۴۴
داعی دانہ سیداں	۵۲	۳۷	۱۵	مریدکے	۷۴	-	۷۴
ہیڈمرالہ چوکھور	۲۷	۲۵	۲	دوست پورہ	۱۱۱	۹۷	۱۴
میانی ڈوگراں	۵۳	۱۳	۴۰	شاہ مسکین	۲۴۶	۸۹	۱۵۷
جام ڈھنڈسہ	۲۸	..	۲۸	ننکانہ	۲۴۶	۲۰۵	۴۱
کوٹلی ہرنرائن	۱۶۲	۳۰	۱۳۲	آمبہ	۷۳	۵۰۶	-
ٹھیدی پور	۷۷	..	۷۷	بیدادپور	۳۳۸	۱۰	۳۲۸
صالحہ بھڑیار	۷۹	۴۹	۳۰	نانوڈوگر	۶	۱۳۱	-
میانی ٹانوں	۱۴۰	۱۲۶	۱۴	چک ۵۵	۱۱۹	-	۱۱۹

نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی مئی تا آخر اکتوبر	بقایا آخر اخاء ۲۶ ھش	نام جماعت	بجٹ ششماہی	وصولی ششماہی مئی تا آخر اکتوبر	بقایا آخر اخاء ۲۶ ھش
چک دھینڈو	۶۰	-	۶۰	جانبھڑی شاہ الرحمٰن	۴۳	..	۴۳
حلقہ گوجرانوالہ				دھنی دیو چک ۳۳۲	۳۰۸	..	۳۰۸
تونڈی موسیٰ خاں	۱۷۰	..	۱۷۰	گوکھووال ۲۷۶	۷۰۸	۳۵۲	۳۵۶
بقاپور	۸۴	..	۸۴	کلیانپورہ ۲۴۳	۱۶۲	۸۸	۷۴
سوہاوہ	۴۶	۲۳	۲۳	احمد آباد ۵۵۹	۶۶	۵	۶۱
تر گڑی	۲۲۱	۱۱۵	۱۰۶	کھیوہ ۱۴۴	۸۰	..	۸۰
گجو چک	۱۰۴	۱۵۸	--	چک ۳۴۸ بھروت	۱۰۸	..	۱۰۸
تونڈی کھجوروالی	۱۳۱	۵۱	۸۰	" ۲۸۵	۵۱	--	۵۱
بیری والا	۱۶۸	۷۷	۹۱	" ۲۷۸ پیر کا	۲۷۸	۲۱۲	۶۶
اکال گڑھ	۲۴	۴	۲۰	" ۱۰۸ تونڈی	۳۹	..	۳۹
کلیاں بھاکا بھٹیاں	۷۲	۱۰۰	--	" ۵۶۵ گ.ب	۴۳۳	۲۱۷	۲۱۶
پریم کوٹ	۱۳۹	۱۸۶	--	گھوکھووال ۱۲۱	۲۵۸	۱۲۳	۱۳۵
کولو تارڑ	۸۴	۲	۸۲	رکھ جھنڈانوالہ ۱۹۵	۱۰۴	۳۲	۷۲
خانکی ہیڈ	۶۶	۱۹	۴۷	لودھی ننگل ۲۰۹	۷۵	--	۷۵
کھیوے والی ککاکولو	۱۲۲	۴۹	۷۳	چودھری والہ ۱۰۸	۲۴۰	--	۲۴۰
پھلوکے	۴۶	..	۴۶	کھٹھ کالو ۲۴۴	۵۷	۶۳	--
تتلے عالی	۳۴	..	۳۴	چک ۲۸۳/۲۸۸	۲۸۹	۳۳	۲۵۶
منگٹ اونچے	۶۰۴	..	۶۰۴	جڑانوالہ	۱۸۳	--	۱۸۳
گکھڑ	۸۲	..	۸۲	ٹکڑہ ۵۸/۳	۱۵۷	۷۷	۸۰
بھٹالوالی	۳۰	..	۳۰	چک جھمرہ	۶۱	۱۰	۵۱
قیام پور	۱۶۵	..	۱۶۵	سمندری	۹۵	۲۲	۷۳
میے تو میکی	۱۱۰	۶۱	۵.۷	دھیرکے ۴۳۸	۱۱۲	--	۱۱۲
موہلنکے	۱۲۲	-	۱۲۲				

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہو چکا ہوگا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اب چنیوٹ میں کھل گیا ہے کلاسیں جاری ہو گئی ہیں۔ جو لڑکے ابھی تک نہیں پہنچے۔ وہ جلد یہاں آ جائیں۔ رہائش بورڈنگ ہاؤس میں ہوگی نیز اردگرد کی جماعتوں کے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے قومی ادارے کی مدد کریں اور بچوں کو تعلیم کے لئے یہاں بھجوائیں۔ اخراجات کو کم کرنے کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ کچی رسد بورڈنگ ہاؤس میں دیدی جائے۔ مثلاً آٹا۔ دال۔ گھی اور ایندھن وغیرہ۔

دیگر متفرق اخراجات کے لئے ضرورت سے کچھ زیادہ رسد اجناس یا آٹے وغیرہ کی صورت میں دیدی جائے۔ تو پورے ہو جائیں گے۔

یہ بات نواحی دوستوں کے لئے خاص طور پر مفید رہے گی۔ مثلاً اضلاع۔ لائلپور۔ سرگودھا۔ جھنگ۔ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ۔ گجرات کے احباب خاص طور پر مخاطب ہیں۔ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام